سوال

نماز کا طریقہ۔

جواب

والدین کے ڈر سے نماز سنت کے مطابق نہ پڑھنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ سوال میں ایک طالب علم ہوں اور گھر سے باہر رہتا ہوں۔ میری فیملی حنفی فقہ کی پیروکار ہے۔ میں بھی اب تک اسی کا پیروکار تھا۔ لیکن گزشتہ سال مجھے نماز کا مستند طریقہ مل گیا اور میں نے اس کے مطابق نماز پڑھنی شروع کردی۔ لیکن میرے والدین سخت ناراض ہوئے اور میں نے ۳ دن کے بعد پھر حنفی طریقہ شروع کردیا۔ اُس کے بعد سے میں جب بھی گھر جاتا ہوں تو حنفی طریقہ سے نماز پڑھتا ہوں اور باقی اوقات حدیث کے مطابق۔ اس پر میری راہنمائی کریں کہ کیا میں ٹھیک کررہا ہوں۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد ! جب حق کو آپ نے پہچان لیا ہے، اور حق آپ تک پہنچ چکا ہے تو پھر والدین سے ڈر کر حق کو چھوڑ دینا آپ کے لئے جائز نہیں ہے۔ کیونکہ اللہ کی نافرمانی میں کسی دوسرے کی فرمانبرداری کرنا جائز نہیں ہے۔ نبی کریم نے فرمایا: لاطاعۃ لمخلوق فی معصیۃ الخالق (مسند احمد: 5/66) ''خالق کی نافرمانی کے کام میں مخلوق کی اطاعت جائز نہیں۔'' آپ کو چاہیئے کہ آپ اس حق کو واضح دلائل کے ساتھ اپنے والدین تک بھی پہنچائیں اور انہیں بھی نبی کریم کی سنت مبارکہ مطہرہ کے مطابق نماز پڑھنے کی تلقین کریں۔ آپ کے لئے حق سے چشم پوشی کرنا اور اسے دوسروں تک نہ پہنچنا بالکل جائز نہیں ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی